السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی اپنے بیٹے کی شادی کے لیے کئی سالوں سے مال جمع کر رہا ہے تو کیا اس پر اس مال کی زکوٰۃ واجب ہے؟ یاد رہے اس مال کے جمع کرنے سے اس کا مقصد صرف اور صرف اپنے بیٹے کی شادی کا انتظام کرنا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس آدمی کو جمع شدہ تمام رقوم زکوٰۃ ادا کرنا پڑے گی بشرطیکہ جمع شدہ رقوم پر ایک سال گزر جائے، خواہ وہ بچے کی شادی ہی کے لیے جمع کیا گیا ہو، کیونکہ یہ رقوم جب تک اس کے پاس ہیں، اس کی ملکیت ہیں، لہذا اسے ہر سال ان کی زکوٰۃ ادا کرنی چاہیے تا آنکہ یہ رقوم شادی پر خرچ نہ ہو جائیں۔ کتاب وسنت کے دلائل کے عموم سے یہی بات ثابت ہوتی ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب الزکاۃ: ج2 صفحہ111

محدث فتویٰ